Tarjihaat جولائی ۔اگست ۔ ستمبر ۲۰۲۶
Volume: VII July, Agust. Sept 2026
Issue: VII,VIII,IX
ترجیحات
ISSN: 2583-0082
Online Research Jornal

فیضان بریلوی

ریسرچ اسکالر، دہلی یونیورسٹی

غزل

باقی رہا نہ ربط کوئی درمیاں تو
اچھا گماں رہا نہ رہا بدگماں تو

زخموں کی آرزو تو بہت کر رہے ہیں ہم
لیکن ملا نہ زخم بھی شایانِ شاں تو

زلفوں کی نرم چھاؤں سے بچکر تو چل دیے
لیکن ملا نہ دوجا کوئی سائباں تو

کب تک یوں طرزِ نو سے لبھائیں گے دل کو ہم
یاد آ گئی پرانی کوئی داستاں تو

واقف ہوئے ہیں آپ ہمارے کلام سے

ہم نے سکوت کر لیا طرز بیان تو

دل سے چراغ اُلفت جاناں کو غل کیا

تا عمر روشنی کو جو ترسا مکان تو

ویسے ہے عمر آخری منزل کی چاہ میں

پھر بھی ہوا جو رہ میں کوئی امتحان تو

میری عنایتوں کی تُجھے قدر ہی نہیں

تُجھ کو بھی مل نہ پایا کوئی قدردان تو

ویسے تو کل جہاں ہے محبّت کے واسطے

لیکن جب ایک شخص ہی ہو کل جہان تو